تبصرۂ کتب

تبصرہ نگار: مفتی طارق علی شاہ

ا۔نام کتاب :اسلام میں اجتہاداور مذہب غیر پرفتوی وعمل کی شرعی حیثیت .

نام مؤلف : مفتی شاہ اورنگزیب حقانی مدرس جامعہ ابوھریرہ .

اشاعت اوّل: یکم محرم الحرام ۱۴۳۱ھ .

ناشر : القاسم اکیڈمی برانچ پوسٹ خالق آباد نوشہرہ .

صفحات : ۱۴۳۔

تلفیق ایک ایسا لفظ ہے جس کو سنتے ہی ارباب علم کے ذہن میں روشن خیالی اور اتباع خواہشات نفسانی کا ایک بُرا تصور اُبھر آتا ہے۔ ارباب علم خصوصاً فنِ افتاء وتخصص فی الفقہ سے وابستہ حضرات جانتے ہیں کہ جب کوئی شخص نفسانی خواہشات کی اتباع کرتے ہوئے عمل بالحدیث کی آڑ میں ترکِ تقلید جیسے قبیح فعل کا ارتکاب کرتا ہے اورائمہ اربعہ میں سے ایک امام کے تمام اقوال پر عمل کرنے کی بجائے ہر امام کے صرف اس قول پر عمل کرتا ہے جس میں آسانی ہواور وہ اقوال جن میں قدرے مشقت ہوان کو یہ کہہ کر رَدّ کرتے ہیں .کہ ہم اِن کے بجائے احادیث پرعمل کرتے ہیں تو اس شخص کے اس فعل کو تلفیق ہی کہتے ہیں جس کے بارے میں فقہاء فرماتے ہیں کہ تلفیق اجماع امت کے خلاف ایک عمل ہے جس کا بطلان ظاہر ہے علامہ ابن حجرؒ فرماتے ہیں:القول بجواز التلفیق خلاف الإجماع.

لیکن اس کے ساتھ ساتھ اس حقیقت سے بھی کوئی انکار نہیں کہ مرورِ زمانہ کے ساتھ ساتھ کبھی کبھار ایک امام کے خالص ومخلص پیروکار کے لئے اپنے مقتدا امام کے قول پرعمل کرنا دشوار وناممکن سا ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے ائمہ اربعہ میں سے کسی دوسرے امام کے قول پرعمل کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے جس کو اصطلاح میں **القول بمذهب الغير** سے تعبیر کیا جاتا ہے اور شریعت مطہرہ میں شرائط متعددہ کے ساتھ اسکی اجازت دی گئی ہے۔

لہٰذا ان دو اصطلاح (تلفیق ،قول بمذهب الغیر) کے درمیان فرق (جو ایک مشکل کام ہے) زیرِ تبصرہ کتاب میں بخوبی واضح کیا گیا ہے۔

کتاب ایک مقدمہ اور چار ابواب پر تقسیم کی گئی ہے باب اوّل میں مسئلہ اجتہاد کا تفصیلاً ذکر کیا گیا ہے باب ثانی میں مذہب کی تعریف 'مذاہب صحابہؓ وتابعین 'مذاہب کی ابتداء اور مذاہب اربعہ کا رواج تفصیلاً بیان کیا گیا ہے۔باب ثالث میں مسئلہ تقلید کے تمام ابحاث کو بخوبی واضح کیا گیا ہے جبکہ باب رابع میں تلفیق کی اقسام 'اسباب اور تلفیق کرنے حضرات کے دلائل اور ان کے جوابات کا جائزہ پیش کیا گیا ہے'نیز اس باب میں مذہب غیر پرفتوی وعمل اور استبدال مذہب کے شرائط واسباب کا تذکرہ بڑی خوبی کے ساتھ کیا گیا ہے یقیناً اہل علم خصوصاً علم فقہ کے متعلمین ومعلمین کیلئے یہ کتاب ایک گراں قدر تحفہ ہے۔